اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ (القرآن)

KFA KFA

عقائد

اہل السنۃ والجماعۃ

علمائے اہل السنۃ والجماعۃ کی مصدقہ دستاویز

تالیف

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم

قطب العصر مرشد العلماء حضرت اقدس مولانا سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

خدام فکر احناف پاکستان

ترتیب و ترکیب

یہ کتاب ہمارے شیخ طریقت متکلم اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن حفظ اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی ہے ہم نے صرف اس کتاب کی پوسٹر بنا کر اور نوجوانوں کیلئے ایک صاف شفاف بہترین ترتیب سے جمع کی ہے۔ باقی اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا ردوبدل نہیں کی گئی۔ یہ شیخ کی محنت ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ہم نے اس کو مزید مزین کرنے کی کوشش کی ہے، تاکہ عوام اور خاص کو پڑھنے میں آسانی ہو۔ اللہ تعالیٰ شیخ کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور حضرت کی علم و عمل اور اولاد میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خدام فکر احناف پاکستان

فقیر فرمان حیدر فاروقی حفظہ اللہ

درسِ عقیدہ

وجود باری تعالی

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

کوئی بھی چیز خود بخود وجود میں نہیں آتی بلکہ وہ کسی بنانے والے کی محتاج ہوتی ہے اس لیے اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ یہ کائنات بھی خود بخود وجود میں نہیں آئی بلکہ اس کو بنانے والی بھی کوئی ذات موجود ہے اور وہ "اللہ تعالیٰ" کی ذات ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

توحید باری تعالیٰ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہیں کسی کے باپ ہیں نہ بیٹے، کائنات کا ہر ذرہ ان کا محتاج ہے، وہ کسی کے محتاج نہیں اور کل جہان کے خالق و مالک ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

تقدیسِ ذات و صفاتِ باری تعالی

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالی جسم، اعضاء جسم (جیسے ہاتھ، چہرہ، پنڈلیاں اور انگلیاں وغیرہ) اور لوازم جسم (جیسے کھانے پینے، نیز اترنے، چڑھنے اور دوڑنے وغیرہ) سے بھی پاک ہیں۔ قرآن وحدیث میں جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف اعضاء جسم یا مخلوق کی صفات کی نسبت ہے، وہاں ظاہری معانی بالاتفاق مراد نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کی تعبیرات ہیں پھر متقدمین کے نزدیک وہ صفات متشابہات میں سے ہیں ان کی حقیقت اور مراد کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

جبکہ متاخرین کے نزدیک ان کی حقیقت و مراد درجہ ظن میں معلوم ہے۔ جیسے ید اللہ سے مراد قدرت باری تعالی اور اترنے سے مراد رحمت کا متوجہ ہونا۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

KFA

P # 04

درسِ عقیدہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

صدق باری تعالی

اللہ تعالیٰ کا کلام سچا اور واقع کے مطابق ہے اور اس کے خلاف عقیدہ رکھنا بلکہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا وہم رکھنا بھی کفر ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

KHUDAM E FIKR E AHNAF 03422379391

عموم قدرت باری تعالی

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالیٰ اپنے کیے ہوئے فیصلوں کے تبدیل کرنے پر قادر ہیں، اگرچہ وہ اپنے فیصلوں کو بدلتے نہیں۔

درسِ عقیدہ

تقدیر باری تعالی

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اس عالم میں جو کچھ ہوتا ہے یا ہو گا وہ سب کچھ ہونے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے علم کے موافق ہر چیز کو پیدا فرماتے ہیں۔ تقدیر علمِ الٰہی کا نام ہے نہ کہ امرِ الٰہی کا۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

اللہ کا عدل وفضل

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالیٰ جس طرح بندوں کے خالق ہیں بندوں کے افعال کے بھی خالق ہیں البتہ بندوں کے بعض افعال اضطراری ہیں جن میں بندے کے ارادہ، اختیار، خواہش و رغبت کا دخل نہیں ہوتا اور کچھ افعال اختیاری ہیں جن میں بندے کے طبعی شوق و رغبت یا طبعی نفرت و کراہت کا دخل ہوتا ہے ان اختیاری افعال میں بندہ اپنے اختیار سے جو نیک کام کرے گا اس پر اس کا اجر و ثواب ملے گا اور جو برا کام کرے گا اس پر اسے سزا ملے گی یہ اللہ کا عدل ہے البتہ اللہ اپنے فضل سے جس گناہ گار کو چاہے معاف کر دے اللہ ہی سے ہدایت کی مغفرت مانگنی چاہیے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

اللہ مسبب الاسباب ہیں

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

ہر چیز کا وجود اور عدم اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے ہر چیز کی کیفیت ، خاصیت اور اس کی تاثیر کا ہونا اور نا ہونا بھی اسی کے اختیار میں ہے وہ مسبب الاسباب ہے، کائنات کے اسباب اسی کی مخلوق ہیں اور اسباب کی سببیت بھی اس کی مخلوق اور اسی کی مشیت کے تابع ہے دنیا کی کوئی چیز اپنی ذات میں موثر نہیں نہ لطف و ثواب نہ قہر و عذاب۔ وہ جسے چاہے عزت دے وہ اس کی رحمت ہے اور جسے چاہے ذلت و مصیبت دے اور یہ اس کی حکمت ہے وہ مالک الملک جسے چاہے اختیار اور اقتدار دے اور جس سے چاہے چھین لے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

شرک

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

شرک یہ تو ہے ہی کہ کسی کو اللہ کے برابر سمجھے اور اس کے مقابل جانے لیکن شرک بس اسی پر موقوف نہیں ہے بلکہ شرک یہ بھی ہے جو چیزیں اللہ نے اپنی ذات والاصفات کے لیے مخصوص فرمائی ہیں اور بندوں کے لئے بندگی کی علامتیں قرار دی ہیں انہیں غیروں کے لیے بجالایا جائے۔

شرک کی کئی صورتیں ہیں۔

1 : اللہ تعالٰی کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔

مثلاً : عیسائیوں اور مجوسیوں کی طرح دو یا زائد خدا ماننا۔

2 : کسی بھی بندے کے لیے ان غیب کی باتوں کا علم اللہ تعالٰی کی عطا سے ماننا جن کے بارے میں قرآن وحدیث میں تصریح ہے کہ اللہ تعالٰی کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔ مثلاً : یہ علم کہ قیامت کب آئے گی ؟ وغیرہ۔

3: کسی بندے میں تصرف و قدرت کو اللہ تعالی کی عطا سمجھے اور ساتھ یہ مانے کہ اس کا کسی کو نفع یا نقصان پہنچانا اللہ تعالی کی مرضی اور ارادہ کا پابند ہے رکوع وسجدہ وغیرہ جیسے افعال کسی مخلوق کے لیے عبادت کے طور پر نہیں بلکہ صرف تعظیم کے طور پر کرنا اس کو ”فسقیہ شرک“ کہتے ہیں پھر شریک کرنے میں نبی، ولی، جن، شیطان وغیرہ سب برابر ہیں جس سے بھی یہ معاملہ کیا جائے گا شرک ہو گا اور کرنے مشرک ہو گا۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

KFA

P # 10

درسِ عقیدہ

چند کفریہ باتیں

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

عقیدہ: ایمان اس وقت درست ہوتا ہے جبکہ اللہ اور رسول ﷺ کی سب باتوں کو سچا سمجھے اور ان سب کو مان لیے اللہ و رسول ﷺ کی کسی بات میں شک کرنا یا اس کو جھٹلانا یا اس میں عیب نکالنا یا اس میں مذاق اڑانا ان سب باتوں سے ایمان ختم ہو جاتا ہے۔

عقیدہ: قرآن وحدیث کے کھلے واضح مطلب کو نہ ماننا اور اس میں سے اپنے مطلب کے معانی گھڑنا بد دینی کی علامت ہے۔

عقیدہ: گناہ کو حلال سمجھنے سے ایمان جاتا رہتا ہے اول تو گناہ کے قریب بھی نہ جانا چاہیے لیکن اگر بد بختی سے اس میں مبتلا ہیں تو اس گناہ کو گناہ ضرور سمجھیں اور اس کی برائی اور اس کا حرام ہونا دل سے نہ نکالیں ورنہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

عقیدہ: گناہ چاہے جتنا بڑا ہی کیوں نہ ہو جب تک اس کو برا سمجھتا رہے ایمان نہیں جاتا البتہ کمزور ہو جاتا ہے۔

عقیدہ: اللہ تعالی سے بے خوف و نڈر ہو جانا یا ناامید ہو جانا کفر ہے، مطلب یہ ہیکہ یہ سمجھ لینا کہ آخرت میں ہر حال میں مجھے بڑے درجات ملیں گے پکڑ نہ ہوگی یا یہ سمجھنا کہ میری ہرگز کی طرح بخشش نہ ہوگی کفر یہ غلطی ہے مسلمان کو چاہیے کہ خوف اور امید کے درمیان میں رہے۔

عقیدہ: کسی سے غیب کی باتیں پوچھنا اور ان کا یقین کر لینا کفر ہے۔

عقیدہ: یہ عقیدہ رکھیں کہ غیب کا حال سوائے اللہ تعالی کے کوئی نہیں جانتا البتہ انبیاء کرام علیہم السلام کو وحی سے اور اولیاءاللہ کو کشف اور الہام سے اور عام لوگوں کو نشانیوں سے بعض باتیں معلوم ہو جاتی ہیں لیکن یہ باتیں علم الغیب نہیں بلکہ انباءالغیب (غیب کی خبریں) کہلاتی ہیں

عقیدہ: کسی کا نام لے کر کافر یا لعنت کرنا بڑا گناہ ہے۔ ہاں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ظالموں پر لعنت، جھوٹوں پر لعنت ہاں جن لوگوں کا نام لے کر اللہ و رسول ﷺ نے لعنت کی ہے یا ان کے کافر ہونے کی اطلاع دی ہے ان کو کافر یا ملعون کہنا گناہ نہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

KFA

P # 11

درسِ عقیدہ

حقیقتِ نبوت

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

""نبی"" ایسے انسان کو کہتے ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے مبعوث ہو، معصوم عن الخطاء اور اس کی اتباع اور پیروی فرض ہو، یعنی وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہو، صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے پاک ہو اور اس کی تابعداری کرنا فرض ہو۔ ان صفات کو انبیاء علیم السلام کے علاوہ کسی انسان کے لیے ثابت کرنا اگرچہ اس کے لیے نبی کا لفظ استعمال نہ کیا جائے، کفر ہے۔

نوٹ: نبی ہمیشہ مرد ہوتا ہے عورت نبی نہیں بن سکتی اور جنات کے لیے بھی انسان ہی نبی ہوتا ہے۔ نبوت وہی چیز ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے عطا کرنے سے عطا ہوتی ہے، اپنی محنت سے عبادت کر کے کوئی شخص نہ نبی بن سکتا ہے اور نہ ہی نبی کے مرتبہ اور مقام کو پہنچ سکتا ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

صداقتِ نبوت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک
جتنے نبی اور رسول آئے،
سارے برحق اور سچے ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

دوام نبوت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

انبیاء کرام علیہم السلام وفات کے بعد بھی اپنی مبارک قبروں میں اسی طرح حقیقتاً نبی اور رسول ہیں جس طرح وفات سے پہلے ظاہری حیات مبارکہ میں نبی اور رسول تھے البتہ اب باقی تمام انبیاء علیہم السلام کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے اور قیامت تک کے لیے نجات کا مدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

ختم نبوت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عالم دنیا میں کسی بھی قسم کی جدید نبوت کے جاری رہنے کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

عظمت انبیاء علیہم السلام

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

کائنات کی تمام مخلوقات میں سب سے اعلیٰ مرتبہ اور مقام حضرات انبیاء علیہم السلام کا ہے اور انبیاء علیہم السلام میں سے بعض بعض سے افضل ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء علیہما لسلام سے افضل اور اعلیٰ اور تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں۔

توہین رسالت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

انبیاء علیہم السلام میں سے کسی بھی نبی کی شان میں کسی بھی طرح کی گستاخی و بے ادبی کرنا یا گستاخی اور بے ادبی کو جائز سمجھنا کفر ہے.

مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے صرف اتنی سی فضیلت کا قائل ہونا جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہے، کفر اور بے دینی ہے۔

درسِ عقیدہ

انبیاء علیہم السلام کی نیند

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

نیند کی حالت میں انبیاء علیہم السلام کی آنکھیں تو سوتی ہیں مگر دل نہیں سوتا اس لیے ان مبارک ہستیوں کا خواب بھی وحی کے حکم میں ہے اور نیند کے باوجود انبیاء علیہم السلام کا وضو باقی رہتا ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

حیاتِ انبیاء علیہم السلام

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی مبارک قبروں میں اپنے دنیاوی جسموں کے ساتھ بتعلق روح بغیر مکلف ہونے اور بغیر لوازم دنیا کے زندہ ہیں اور مختلف جہتوں کے اعتبار سے اس حیات کے مختلف نام ہیں جیسے حیات دنیوی، حیات جسمانی، حیات حسی، حیات برزخی حیات روحانی۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

وہ تمام حالات و واقعات جن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ذرا بھی تعلق ہے ان کا ذکر کرنا نہایت پسندیدہ اور مستحب ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلت و زیارت روضہ اطہر

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

زمین کا وہ حصہ جو آنحضرت ﷺ کے جسم مبارک کے ساتھ ملا ہوا ہے کائنات کے سب مقامات حتی کہ کعبہ، عرش اور کرسی سے بھی افضل ہے۔

فائدہ :

روضہ اطہر کی زیارت کے وقت آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہونا روضہ رسول ﷺ کے آداب میں سے ہے اور اسی حالت میں دعا مانگنا بہتر اور مستحب ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

سفر مدینہ منورہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

سفر مدینہ منورہ کے وقت روضہ مبارک مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مقامات مقدسی کی زیارت کی نیت کرنا افضل اور باعث اجر و ثواب ہے البتہ خالص روضہ پاک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم زیادہ ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

صلوۃ و سلام

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق اور نہایت اجر و ثواب کا باعث ہے۔ کثرت کے ساتھ صلوۃ وسلام پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب اور شفاعت کے حصول کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اور افضل درود شریف وہ ہے جس کے لفظ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہوں۔ سب سے افضل درود، درود ابراہیمی ہے۔

فائدہ: زندگی میں ایک مرتبہ صلوۃ وسلام پڑھنا فرض ہے اور جب مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک آئے تو ایک دفعہ صلوۃ و سلام پڑھنا واجب ہے اور ہر ہر بار پڑھنا مستحب ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

عرضِ اعمال

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر روضہ مبارک میں امت کے اچھے اور برے اعمال اجمالی طور پر پیش ہوتے ہیں۔

درسِ عقیدہ

مسئلہ استشفاع

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے پاس حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست کرنا اور یہ کہنا کہ حضرت! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مغفرت کی سفارش فرمائیں، جائز ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

حقیقتِ معجزہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

معجزہ چونکہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اور اس میں نبی کے اختیار کو دخل نہیں ہوتا اس لیے معجزے کو شرک کہہ کر معجزے کا انکار کرنا یا معجزے سے دھوکہ کھا کر انبیاء علیہم السلام کے لیے مختارِ کل اور قادرِ مطلق ہونے کا عقیدہ رکھنا دونوں غلط ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

معجزات انبیاء علیہم السلام

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

انبیاء علیہم السلام کے معجزات (مثلاً موسیٰ علیہ السلام کے عصا کا سانپ بن جانا، حضرت عیسی علیہ السلام کا مردوں کو زندہ کرنا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت نماز میں پشت کی جانب سے سامنے کی طرح دیکھنا وغیرہ) برحق ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

عظمتِ علومِ نبوت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

ہر نبی اپنے زمانے میں شریعت مطہرہ کا سب سے بڑا عالم ہوتا ہے، اور ہر نبی کو لوازمِ نبوت علوم سارے کے سارے عطا ہوتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ چونکہ اولین و آخرین کے نبی ہیں اس لیے حضور اکرم ﷺ کو اولین و آخرین کے اور تمام مخلوقات سے زیادہ علوم عطا کیے گئے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

توہینِ علمِ نبوت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اس بات کا قائل ہونا کہ فلاں شخص کا علم حضور ﷺ کے علم سے زیادہ ہے، یا علوم نبوت یعنی علم دین کو باقی علوم وفنون کے مقابلے میں گھٹیا سمجھنا، یا علمائے دین کی بوجہ علم دین تحقیر کرنا کفر ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

ملائکہ

اللہ تعالی نے ان کو نور سے پیدا فرمایا ہے یہ ہماری نظروں سے غائب ہیں نہ مرد اور نہ ہی عورت ہیں جن کاموں پر اللہ نے ان کو مقرر کیا ہے ان کو سر انجام دیتے رہتے ہیں اور اس میں اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں ان کی تعداد اللہ تعالی کو ہی معلوم ہے البتہ ان میں حضرت جبرائیل ، میکائیل ، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام مقرب اور مشہور ہیں۔

فائدہ : رسل بشر، رسل ملائکہ سے افضل ہیں اور رسل ملائکہ باقی تمام فرشتوں اور انسانوں سے افضل ہیں اور عام فرشتے عام انسانوں سے افضل ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

درسِ عقیدہ

کتب سماویہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

جس زمانے میں جس نبی پر جو کتاب اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی، وہ برحق اور سچی تھی، جیسے

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات،

حضرت داود علیہ السلام پر زبور،

حضرت عیسی علیہ السلام پر انجیل اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن کریم نازل فرمایا۔

البتہ باقی کتابیں منسوخ ہوچکی ہیں اور اب قیامت تک کے لیے کتب سماویہ میں سے واجب الاتباع اور نجات کا مدار صرف قرآن کریم ہی ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

صداقتِ قرآن

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

سورۃ فاتحہ سے لے کر ”والناس“ تک قرآن کریم کا ایک ایک لفظ محفوظ ہے اس میں ایک بھی لفظ بلکہ حرف کے انکار یا تحریف کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

KHUDAM E FIKR E AHNAF 03422379391

درسِ عقیدہ

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس کو حالت ایمان میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت حاصل ہوئی ہو اور اسی حالت پر اس کا خاتمہ ہوا ہو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم معیار حق و صداقت ہیں یعنی وہی عقائد اور اعمال مقبول ہوں گے جو صحابہ کے عقائد اعمال کے مطابق ہوں گے صحابہ کرام ہر قسم کی تنقید سے بالاتر ہیں قبر اور آخرت کے ہر قسم کے عذاب سے محفوظ ہیں وہ معصوم نہیں البتہ محفوظ ضرور ہیں یعنی ان کی ہر قسم کی خطا بخش دی گئی ہے اور وہ یقینی طور پر جنتی ہیں۔ انبیاء معصوم عن الخطاء ہیں اوا ور صحابہ محفوظ عن الخطاء ہیں معصوم عن الخطاء کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنے نبی سے گناہ ہونے نہیں دیتا اور محفوظ عن الخطاء کا مطلب یہ ہے کہ صحابی سے گناہ ہو تو جاتا ہے لیکن اللہ تعالی ان کے نامہ اعمال میں گناہ باقی نہیں رہنے دیتے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

حب صحابہ واہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

صحابہ کرام اور اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ محبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت کی علامت ہے اور صحابہ کرام اور اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم دونوں سے بغض یا ان دونوں میں سے کسی ایک سے محبت اور دوسرے کے ساتھ بغض، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض کی علامت اور گمراہی ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

معیار حق و صداقت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

پوری امت کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین معیار حق و صداقت ہیں۔ یعنی جو عقائد اور مسائل صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے عقائد اور مسائل کے مطابق ہوں وہ حق ہیں اور جو ان کے مطابق نہ ہوں وہ باطل اور گمراہی ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

معیار حق و صداقت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

پوری امت کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین معیار حق و صداقت ہیں۔ یعنی جو عقائد اور مسائل صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کے عقائد اور مسائل کے مطابق ہوں وہ حق ہیں اور جو ان کے مطابق نہ ہوں وہ باطل اور گمراہی ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

عفت امہات المومنین رضی اللہ عنھن

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

حضور ﷺ کے اہل بیت، جن کا اولین مصداق امہات المومنین رضی اللہ عنھن ہیں، کو پاکدامن اور صاحب ایمان ماننا ضروری ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

مقام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد انسانوں میں سب سے اعلیٰ ترین درجہ بترتیب ذیل

1: خلفائے راشدین علی ترتیب الخلافۃ

2: عشرہ مبشرہ

3: اصحاب بدر

4: اصحاب بیعت رضوان

5: شرکاء فتح مکہ

6: وہ صحابہ جو فتح مکہ کے بعد اسلام لائے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ہے اور قرآن کریم میں اہل ایمان کی جس قدر صفات کمال کا ذکر آیا ہے ان کا اولین اور اعلی ترین مصداق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

خلافتِ راشدہ موعودہ

ازکتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بعد اس امت کے خلیفہ اول بلافصل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں دوسرے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تیسرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں چوتھے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ان چاروں کو خلفائے راشدین اور ان کے زمانہ خلافت کو خلافت راشدہ کا دور کہتے ہیں۔ آیت استخلاف میں جس خلافت کا وعدہ ہے وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شروع ہو کر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ پر ختم ہوگئی لہذا دور خلافت راشدہ سے مراد خلفائے اربعہ (چاروں خلفاء ان کا دور ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت، خلافت عادلہ ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

درسِ عقیدہ

مشاجراتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

مشاجراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم میں حق حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی جانب تھا۔ اور ان کے مخالف خطا پر تھے لیکن یہ خطاء، خطاء عنادی نہ تھی بلکہ خطاء اجتہادی تھی اور خطاء اجتہادی پر طعن اور ملامت جائز نہیں بلکہ سکوت واجب ہے اور اس پر ایک اجر کا حدیث پاک میں وعدہ ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

حق حضرت حسین کے ساتھ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور یزید کے باہمی اختلاف میں حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ حق پر تھے اور یزید کی حکومت نہ خلافت راشدہ تھی اور نہ خلافت عادلہ، اور یزید کے اپنے عملی فسق سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بری ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

درسِ عقیدہ

اولیاء اللہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

ولی اللہ: اس شخص کو کہتے ہیں جو گناہوں سے بچے۔ ولی کی بنیادی پہچان اتباع سنت ہے جو جتنا متبع سنت ہو گا اتنا بڑا ولی اللہ ہو گا ولی سے کرامت اور کشف کا ظہور برحق ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

ازکتاب: عقائداہل السنۃ والجماعۃ

ولایت

ایسی چیز ہے، کوئی بھی انسان عبادت کر کے اللہ تعالیٰ کا ولی بن سکتا ہے، اور ولایت کا مدار کشف والہام پر نہیں، بلکہ تقوی اور اتباع سنت پر ہے۔

درسِ عقیدہ

کراماتِ اولیاء

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اولیاء اللہ کی کرامات برحق ہیں اور کرامت چونکہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو ولی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے، اور اس میں ولی کے اپنے اختیار کو دخل نہیں ہوتا، اس لیے کرامت کو شرک کہہ کر اس کا انکار کرنا یا کرامت سے دھوکہ کھا کر اولیاء اللہ کے لیے اختیارات کا عقیدہ رکھنا دونوں غلط ہیں۔ غیر متقی سے خرق عادت کام کا صدور استدراج ہے نہ کہ کرامت، کرامت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے استدراج شیطان کی طرف سے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

تصوف

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

روحانی بیماریوں کی تشخیص اور ان کے علاج کا نام تصوف ہے جس کو قرآن کریم میں "تزکیہ نفس" اور حدیث میں لفظ "احسان" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

بیعت

عقائد و اعمال کی اصلاح فرض ہے جس کے لیے صحیح العقیدہ سنت کے پابند دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طالب، مجاز بیعت، شیخ طریقت سے بیعت ہونا مستحب بلکہ واجب کے قریب ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

وسیلہ جائز ہے

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

دعا میں انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اللہ کا وسیلہ ان کی زندگی میں یا ان کی وفات کے بعد (مثلاً یوں کہنا کہ اے اللہ! فلاں نبی یا فلاں بزرگ کے وسیلہ سے میری دعا قبول فرما) جائز ہے کیونکہ ذوات صالحہ کے ساتھ توسل درحقیقت ان کے نیک اعمال کے ساتھ وسیلہ ہے اور اعمال صالحہ کے ساتھ وسیلہ بالاتفاق جائز ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

جنات

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالیٰ نے ایک مخلوق کو آگ سے پیدا فرمایا ہے جن کو "جنات" کہتے ہیں۔ ان میں اچھے بھی ہیں اور برے بھی اور جنات بھی انسانوں کی طرح احکام شریعت کے مکلف ہیں اور مرنے کے بعد انسانوں کی طرح ان کو بھی عذاب و ثواب ہوگا اور جنات میں کوئی نبی نہیں ہے۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور اور معروف ابلیس لعین ہے یہ فرشتے اور جنات اگرچہ ہمیں نظر نہیں آتے مگر ہم ان کے وجود کو ایمان بالغیب کے طور پر مانتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی احادیث میں ان کا ذکر فرمایا ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

اجتہاد و تقلید

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اکمال دین کی عملی صورت مجتہد کا اجتہاد اور مجتہد کے اجتہاد پر عمل یعنی تقلید ہے پس مطلق اجتہاد اور مطلق تقلید ضروریات دین میں سے ہے جس کا انکار کفر ہے البتہ متعین چار ائمہ (امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، امام مالک، امام محمد بن ادریس شافعی اور امام احمد بن حنبل) کی فقہ اور تقلید کا انکار کرنا گمراہی ہے۔

چونکہ حق اہل السنۃ والجماعۃ کے مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) میں بند ہے اس لیے نفس پرستی اور خواہش پرستی کے اس زمانے میں چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے۔

نوٹ: ہم اور ہمارے سارے مشائخ تمام اصول و فروع میں امام اعظم ابو حنیفہ کے مقلد ہیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

اعتقادی و اجتہادی اختلاف

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اعتقادی اختلاف امت کے لیے زحمت ہے جب کہ مجتہدین کا اجتہادی اختلاف امت کے لیے رحمت ہے اور مقلدین و مجتہدین دونوں کے لیے باعث اجر و ثواب ہے مگر درست اجتہاد پر دو اجر ہیں اور غلط اجتہاد پر ایک اجر، بشرطیکہ اجتہاد کنندہ میں اجتہاد کرنے کی اہلیت ہو۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

اصول اربعہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

دین اسلام کے اعمال و احکام اور جامعیت کے لیے اصول اربعہ یعنی چار اصولوں

(۱) کتاب اللہ (۲) سنت رسول اللہ ﷺ

(۳) اجماع امت (۴) قیاس شرعی کا ماننا ضروری ہے اور ان اصول اربعہ سے ثابت شدہ مسائل کا نام فقہ ہے، جس کا انکار، حدیث کے انکار کی طرح دین میں تحریف کا بہت بڑا سبب ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

جہاد فی سبیل اللہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

دین اسلام کی سربلندی کے لیے دشمان اسلام سے مسلح جنگ کرنا اور اس میں خوب جان و مال خرچ کرنا ''جہاد فی سبیل اللہ'' کہلاتا ہے۔ دین اسلام کی سربلندی، دین کا تحفظ، دین کا نفاذ، دین کی بقاء، مسلمانوں کی عزت و عظمت، شان و شوکت اور جان و مال کا واحد ذریعہ ''جہاد فی سبیل اللہ'' ہے۔

اللہ تعالی قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ (توبہ: 111) بے شک اللہ نے ایمان والوں کی جان اور مال کو جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے وہ لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں (مجرموں کو) قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالی قرآن کریم میں فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (صف: 6) بے شک اللہ تعالی ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اللہ تعالی کے راستے میں سیسہ پلائی دیوار بن کر لڑتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے

مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

جو شخص تھوڑی دیر کے لیے بھی اللہ تعالی کے راستے میں قتال کرتا ہے جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستائیس مرتبہ خود جہاد کا سفر کیا اور اللہ کے راستے میں لڑتے ہوئے شہید ہونے کی تمنا فرمائی ہے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

درسِ عقیدہ

جہاد کی اقسام

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

• اقدامی جہاد •

کافروں کے ملک میں جا کر کافروں سے لڑنا اقدامی جہاد کہلاتا ہے اقدامی جہاد میں سب سے پہلے کافروں کو اسلام کی دعوت دی جاتی ہے اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو ان سے جزیہ طلب کیا جاتا ہے اور اگر وہ جزیہ دینے سے انکار کر دیں تو پھر ان سے قتال کیا جاتا ہے عام حالات میں جہاد اقدامی فرض کفایہ ہے اور اگر امیر المومنین نفیر عام (یعنی سب کو نکلنے) کا حکم دے تو اقدامی جہاد بھی فرض عین ہو جاتا ہے۔

• دفاعی جہاد •

اگر کافر مسلمانوں کے ملک پر حملہ کر دیں تو ان مسلمانوں کا کافروں کے حملے کو روکنا دفاعی جہاد کہلاتا ہے اگر وہ مسلمان ان کے روکنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں اور اگر طاقت رکھتے ہوں مگر سستی کرتے ہوں تو ہمسایہ ممالک کے مسلمان ان کے حملے کو روکیں۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

جہاد دفاعی فرض عین ہے

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

جہاد کرنے سے پہلے جہاد کی تربیت کرنا بھی ضروری ہے جہاد کی تربیت کرنا حضور ﷺ کی سنت ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے:

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ

اور کافروں کے ساتھ لڑنے کے لئے جتنی قوت حاصل کر سکتے ہو، کرو۔ (انفال:60)

اللہ تعالی ہم سب کو جہاد کی توفیق عطاء فرمائے اور لڑتے ہوئے میدان جہاد میں شہادت کی موت عطا فرمائے۔ آمین

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالی

درسِ عقیدہ

موت اور موت کے بعد کے متعلق عقیدہ

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کو جس جگہ دفن کیا جاتا ہے اس کو ”قبر“ کہتے ہیں اور اگر کوئی مردہ جل کر راکھ ہو جائے یا کوئی انسان پانی میں غرق ہو جائے یا کسی انسان کو کوئی جانور کھا جائے تو جہاں جہاں اس کے ذرے ہوں گے ان کے ساتھ روح کا تعلق قائم کر کے اسی جگہ کو اس انسان کے لیے قبر بنا دیا جاتا ہے۔ مردے سے قبر میں سوالات کے لیے دو فرشتے منکر اور نکیر آتے ہیں وہ تین سوال کرتے ہیں:

1 : مَنْ رَبُّكَ؟ تیرا رب کون ہے؟
2 : مَنْ نَبِيُّكَ؟ تیرا نبی کون ہے؟
3 : مَا دِينُكَ؟ تیرا دین کیا ہے؟

جو انسان ان تین سوالات کا درست جواب دیتا ہے اس کو قبر میں سکون اور آرام ملتا ہے اس کے لیے جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس کی قبر کو جنت کا باغ بنا دیا جاتا ہے اور جو ان تین سوالوں کا درست جواب نہیں دیتا اس کی قبر کو اس کے لیے تنگ کر دیا جاتا ہے اور قبر کو جہنم کا گڑھا بنا دیا جاتا ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔“

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

قیامت

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

اللہ تعالیٰ جب اس عالم کو فنا کرنا چاہیں گے تو جناب حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوگا وہ صور پھونکیں گے جس کی آواز شروع میں نہایت دھیمی اور سریلی ہوگی جو آہستہ آہستہ بڑھتی چلی جائے گی جس سے انسان، جنات، چرند، پرند سب حیرت کے عالم میں بھاگنے لگیں گے جب آواز کی شدت اور بڑھے گی تو سب کے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر روئی کی طرح اڑنے لگیں گے آسمان پھٹ جائے گا، ستارے جھڑ جائیں گے اللہ کی ذات کے علاوہ کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔

کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ اسرافیل کو زندہ کر کے دوبارہ صور پھونکنے کا حکم دیں گے جس سے پورا عالم ایک بار پھر وجود میں آجائے گا، مردے قبروں سے اٹھیں گے، یہی قیامت کا دن ہوگا، ہر بندے کو بارگاہ الٰہی میں پیش ہونا ہوگا رب کے سامنے آکر ہم کلام ہونا پڑے گا، درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہوگا، دنیا میں کیے ہوئے سب اعمال سامنے ہوں گے ان کے بارے میں جواب دہی ہوگی انسان کا ہر عمل اللہ کے علم، لوح محفوظ اور کراماً کاتبین کے رجسٹر میں محفوظ ہوگا۔ جس طرح ٹیپ ریکارڈر انسان کی آواز کو محفوظ کرلیتا ہے اسی طرح زمین بھی انسان کے ہر قول و فعل کو ریکارڈ کر رہی ہے اور قیامت کے دن وہ سب کچھ اگل دے گی اور گواہی دے گی کہ اس انسان نے فلاں وقت فلاں جگہ یہ کام (اچھا یا برا کیا تھا، انسانی اعضاء و جوارح کو بھی اس دن زبان مل جائے گی جو انسان کے حق میں یا اس کے خلاف بولیں گے۔ اس دن نبی اکرم ﷺ شفاعت فرمائیں گے آپ ﷺ کے پیروکاروں کو یہ سعادت نصیب ہوگی، گمراہ اس سے محروم رہیں گے۔ اس دن ایک ترازو قائم ہوگا جس کے ذریعہ اعمال تولے جائیں گے جبکہ جہنم کی پشت پر پل صراط قائم ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، ہر شخص کی رفتار اس کے اعمال کے مطابق ہوگی قیامت کا دن دنیا کے دنوں کے اعتبار سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔ اس دن موت کو ایک دنبے کی شکل میں لاکر ذبح کر دیا جائے گا جو اس بات کی علامت ہوگی کہ اس کے بعد کسی کو موت نہیں آئے گی، اہل جنت اور اہل جہنم سب کو ہمیشہ رہنا ہے یہ فیصلے کا دن ہے انجام کار جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

قیامت کی علامات صغری'

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

یہ وہ علامات ہیں جن میں بعض کا ظہور تو آج سے کافی عرصہ پہلے ہو چکا ہے اور بعض کا ظہور ہو رہا ہے اور بڑی علامات ظاہر ہونے تک سلسلہ جاری رہے گا علامت صغری بہت ساری ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

1• چرواہے اور کم درجے کے لوگ فخر و نمود کے طور پر اونچی اونچی عمارتیں بنائیں گے۔

2• ظلم و ستم عام ہو جائے گا۔ 3• شرم و حیا اٹھ جائے گی۔

4• شراب کو "نبیذ" سود کو "خرید و فروخت" اور رشوت کو "ہدیہ" کا نام دے دیا جائے گا۔

5• علم اٹھ جائے گا اور جہل زیادہ ہو جائے گا۔ 6• سرکاری خزانہ کو حکومتی لوگ لوٹیں گے۔

7• زکوۃ کو ٹیکس سمجھا جائے گا۔ 8• دین کو دنیا کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

9• شوہر بیوی کی اطاعت کرے گا اور ماں کی نافرمانی کرے گا۔

10• دوست سے پیار کرے گا اور باپ سے بے توجہی کرے گا۔

11• ذلیل اور فاسق شخص قوم کے سردار بن جائیں گے۔

12• گانا گانے والیوں کا بول بالا ہو گا۔ 13• مسجدوں میں زور زور سے باتیں ہوں گی۔

14• شراب عام ہو گی۔

15• اس امت کے آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کریں گے۔

16• مردوں میں ریشم عام ہو جائے گا۔ 17• جھوٹ کا رواج عام ہو جائے گا۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

درسِ عقیدہ

قیامت کی علامات کبری

از کتاب: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

وہ نشانیاں جن کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی ہے کہ وہ قیامت کے قریب ظاہر ہوں گی جیسے

امام مہدی علیہ السلام کا ظہور

دجال کا خروج

حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام کا آسمان سے نزول

یاجوج ماجوج

دآبۃ الارض کا خروج وغیرہ۔

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ

خدام فکر احناف چنیوٹ پاکستان
KFA
صحابہ ہماری جان ہیں
03422379391
وفا کرتے رہیں گے
KHUDAM E FIKR E AHNAF CHINNOT PAK